Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ـ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

یوم پیر

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۱۶ رجب ۱۳۹۷ھ ـ ۴ وفا ۱۳۵۶ھش ـ ۴ جولائی ۱۹۷۷ء	نمبر ۱۴۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۴ وفا ـ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت تاحال ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بلاشبہ قرآن کریم تمام صداقتوں پر حاوی ہے

یہ کیسی مبارک کتاب ہے کہ اس میں سب سامان اعلیٰ درجہ تک پہنچنے کے موجود ہیں

۱۔ "قرآن کریم ایسا علوم و معارف و کمالاتِ ظاہری پر حاوی ہے کہ صریح حدِّ بشریت سے بڑھا ہوا ہے اور بہ بداہت معلوم ہوتا ہے کہ جس قدر اس نے حقائق و دقائق کو ایک بے مثل بلاغت و فصاحت میں بیان کیا ہے اور پھر بالالتزام ایسے بلیغ و فصیح بیان کے تمام دینی صداقتوں پہ ایک دائرہ کی طرح محیط ہو گیا ہے حقیقت میں یہ ایسا کام ہے جس کو معجزہ کہنا چاہیئے کیونکہ یہ انسانی طاقتوں سے ماوراء اور بشری قوتوں سے بالاتر ہے۔" (شحنۂ حق صفحہ ۱۶)

۲۔ "قرآن کریم نے جس قدر تقویٰ کی راہیں اختیار کیں اور ہر طرح کے انسانوں اور مختلف عقل والوں کی پرورش کرنے کے طریق سکھلائے۔ ایک جاہل عالم اور فلسفی کی پرورش کے راستہ ہر طبقے کے سوالات کا جواب۔ غرضکہ کوئی فرقہ نہ چھوڑا جس کی اصلاح کے طریق نہ بتائے۔ یہ ایک صحیفۂ قدرت تھا جیسے کہ فرمایا فِیْھَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ (س ۳۰) یعنی یہ وہ صحیفہ ہیں جس میں کل سچائیاں ہیں۔ سو یہ کیسی مبارک کتاب ہے کہ اس میں سب سامان اعلیٰ درجہ تک پہنچنے کے موجود ہیں۔" (رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء صفحہ ۵۲)

۳۔ "بلاشبہ قرآن کریم تمام صداقتوں پر حاوی ہے اور تمام علوم میں جہاں تک صحت سے ان کا تعلق ہے قرآن کریم میں پائے جاتے ہیں لیکن وہ عظمتیں اور وہ کمالات جو قرآن میں ہیں مطہرین پر کھلتے ہیں۔" (الحق لدھیانہ صفحہ ۹۰)

۴۔ "وَوَاللّٰہِ فِی الْقُرْاٰنِ کُلُّ حَقِیْقَۃٍ ❊ وَاٰیَاتُہٗ مَقْطُوْعَۃٌ لَا یُغَیَّرُ
یَا اَیُّھَا الْمُغْوِیْ اَتُنْکِرُ شَانَہٗ ❊ وَمَا فِیْ یَدِیْنَا غَیْرُہٗ یَا مُزَوِّرُ"

(اعجاز احمدی صفحہ ۵۵، صفحہ ۵۶)

ترجمہ:۔ اور خدا کی قسم قرآن کریم میں ہر ایک حقیقت ہے اور اس کی آیات ایسی قطعی ہیں کہ ان میں ردّ و بدل اور تغیّر و تبدّل نہیں ہو سکتا۔

اے گمراہ کرنیوالے کیا تو قرآن کریم کی شان سے انکار کرتا ہے حالانکہ بجز قرآن کریم ہمارے ہاتھ میں ہے ہی کیا؟

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ساری دنیا پر غلبۂ اسلام مقدر ہو چکا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"اس وقت غلبۂ اسلام کی مہم جس اہم اور نازک دور میں سے گزر رہی ہے اس کا یہ تقاضا ہے کہ ہم مالی اور جانی میدان میں انتہائی قربانیاں پیش کریں تاکہ جو کامیابی ہمارے لئے مقدر ہے اور جس کے آثار ہمیں اب نظر آ رہے ہیں، اسے ہم بہت جلد اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر سکیں۔"

ہم میں سے ہر ایک کو اس بات کا جائزہ لینا چاہیئے کہ کیا صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ہم نے اپنی مالی قربانیوں کو اُس معیار تک پہنچا دیا ہے جس معیار تک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پہنچانا چاہتے ہیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

حضرت سیّدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی لاہور سے ربوہ واپس تشریف لے آئی ہیں آپ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۴ وفا ۱۳۵۶ ش
۴ر جولائی ۱۹۷۷ء

اعمال میں خرابی اور فساد و بگاڑ کی جڑ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں قوموں کے بگڑنے کا بنیادی سبب مال و دولت کی کثرت کے باعث آخرت پر ایمان کے مفقود ہو جانے یا اس کے کمزور پڑنے کو قرار دیا ہے۔ اسی کی بنا پر وہ ان مامورین الٰہی کا انکار کرتی ہیں جو اُن کی اصلاح کی غرض سے ان کی طرف مبعوث کئے جاتے ہیں نیز آخرت اور مامورین الٰہی کے انکار کی وجہ سے ہی ان پر اس دنیا میں عذاب آتا ہے اور اس عذاب کے ذریعہ اللہ تعالیٰ انہیں یہ یاد کراتا ہے کہ وہ خدا جو ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے اس دنیا میں ان پر گرفت کر سکتا ہے وہ آخرت میں بھی ان کی سرکشی اور نافرمانی کی سزا دینے پر قادر ہے اور انہیں اُس جہان میں بھی ضرور اپنے اعمال کا جواب دینا ہوگا اور اس کے مطابق ہی انھیں جزا یا سزا ملے گی۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں حضرت نوح علیہ السلام اور ان کی قوم کے انکار اور اس کے انجام کا ذکر کرتے کے بعد فرماتا ہے:۔

"ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ۝ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۝ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ۝ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝"

(المومنون آیات ۳۲ تا ۳۹)

ترجمہ: پھر ہم نے ان کے بعد کئی قومیں پیدا کیں اور ہم نے ان میں اُنہی میں سے رسول بھیجا (یہ پیغام دیتے ہوئے) کہ اللہ کی عبادت کرو۔ اُس کے سوا تمہارا کوئی اور معبود نہیں۔ کیا تم اس کے ذریعہ سے اپنے آپ کو ہلاکت سے بچاتے نہیں؟ اور اس (نئے رسول) کی قوم میں سے جنہوں نے کفر کیا تھا اور بعد الموت (خدا سے ملنے) کا انکار کیا تھا اور جن کو ہم نے اس دنیا کی زندگی میں مالدار بنایا تھا ان کے سرداروں نے کہا یہ تو تمہارے جیسا ایک آدمی ہے۔ اُنہی (کھانوں) میں سے کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور اُنہی (پانیوں) میں سے پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم اپنے جیسے ایک آدمی کی بات مانو گے تو تم گھاٹا پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے کیا وہ تم سے یہ وعدہ کرتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی ہو جاؤ گے اور ہڈیاں بن جاؤ گے تو تم (پھر زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے۔ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ عقل سے بہت ہی دور ہے اور ماننے کی بات نہیں۔ زندگی تو صرف ہماری اس دنیا کی زندگی ہے۔ ہم کبھی مردہ حالت میں ہوتے ہیں اور کبھی زندہ حالت میں اور ہم کبھی مرنے کے بعد دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔ یہ شخص تو (صرف) ایک اکیلا شخص ہے جو اللہ پر جھوٹا افتراء کرتا ہے اور ہم اس کی باتوں کو کبھی نہیں مانیں گے۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کی سرکشی اور آخرت کے انکار کی وجہ سے ان پر اسی دنیا میں آنے والے عذاب کا ذکر کیا ہے جس کا ایسے حالات میں بالآخر آنا ناگزیر ہوتا ہے۔ بہرحال ان آیات سے یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ گزشتہ زمانوں میں خود نبیوں کو ماننے والی قومیں اسی طرح گمراہ ہوئیں کہ دولت کی فراوانی کے باعث وہ دنیا میں ایسی منہمک ہوئیں کہ اوّلاً وہ آخرت سے غافل ہو گئیں اور پھر اس کا سرے سے انکار کر بیٹھیں اور اسی بنا پر انھوں نے اصلاح کی غرض سے آنے والے ہر نئے مامور کا انکار کیا۔ چنانچہ سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان آیات کی تفسیر کرتے ہوئے رقم فرمایا ہے:۔

"منکرین انبیاء کے انکار کی ایک وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ بعث بعد الموت کے منکر ہوتے ہیں اور اس وجہ سے ان کے اندر اپنے اعمال کے اچھا یا بُرا ہونے کے متعلق کبھی کوئی صحیح احساس پیدا نہیں ہوتا۔ وہ جس ڈگر پر چل رہے ہوتے ہیں اسی پر آنکھیں بند کر کے چلتے چلے جاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ ہمارا کام اتنا ہی ہے کہ ہم کھائیں پئیں اور اس چند روزہ زندگی کو عیش و آرام میں گزار دیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کے انبیاء ان کے پاس خدا تعالیٰ کا پیغام لے کر آتے ہیں تو وہ چونکہ ان کے عقائد اور اعمال میں ایک عظیم الشان تغیر پیدا کرنا چاہتے ہیں اس لئے ان کو ایک دھکا لگتا ہے اور وہ یہ شور مچانا شروع کر دیتے ہیں کہ تم ہمیں خدا تعالیٰ کے عذاب سے کیا ڈراتے ہو ہمارا تو یہ عقیدہ ہی نہیں کہ ہم مر کر پھر زندہ ہوں گے اس لئے ہمیں کسی جوابدہی کا کیا خطرہ ہو سکتا ہے۔ ہم جو بھی عمل کریں گے اپنی اس چند روزہ حیات کے لئے کریں گے اور ہم اپنے نفع و نقصان کو سمجھنے کی خوب اہلیت رکھتے ہیں۔ اس لئے تم ہمیں آخرت کے عذاب سے مت ڈراؤ"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ اول صفحہ ۱۷۱ مطبوعہ ۱۹۵۷ء)

اس سے ظاہر ہے کہ اعمال میں خرابی اور فساد و بگاڑ کی اصل جڑ (باقی صفحہ ۵ پر)

بیادگار جناب ابو العطاء مرحوم

ابو العطاء ہمیں داغِ فراق دے کے گئے
دعائے خستہ دلاں اپنے ساتھ لے کے گئے

خدا سے پائی اُنہوں نے طبیعتِ مسکین
وہ فطرۃً تھے شگفتہ مزاج و خندہ جبیں

فقیہہ و عالمِ دین و ادیب و دانشور
تھی اُن کی ذاتِ گرامی بھی بے بہا گوہر

زبان میں وہ حلاوت کہ دنگ اہلِ زباں
بیان میں وہ سلاست کہ اہلِ حق قرباں

زبانِ اہلِ عرب پر عبور تھا اُن کو
کلامِ پاک کا اعلیٰ شعور تھا اُن کو

ہمیشہ نرم زبانی سے کام لیتے تھے
ہر اک بزرگ کا عزت سے نام لیتے تھے

مناظروں کو نئی شان آپ نے دی تھی
مباحثوں کی بھی اصلاح آپ نے کی تھی

قلم میں زور تھا اُن کے زبان میں تاثیر
وہ کھینچ دیتے تھے انجام کار کی تصویر

خدا سے خدمتِ دیں کی اُنھیں ملی توفیق
خدا ہی اُن کا ولی تھا خدا ہی اُن کا رفیق

خدا نے اُن کو عطا کی سعید و نیک اولاد
جو وقفِ خدمتِ دیں ہو کے ہیں سراسر شاد

الٰہی مولوی صاحب کی مغفرت فرما
کر اپنے فضل سے اُن کو مقامِ قرب عطا

سلیم کی یہ دعا ہے کہ اے خدائے رحیم
ابو العطاء کو ملے خلد میں مقامِ عظیم

(سلیم شاہجہانپوری۔ نواب شاہ)

۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گی آنا (جنوبی امریکہ) میں تبلیغِ اسلام

انفرادی اور اجتماعی تبلیغ ⊙ تبلیغی و تربیتی دورے ⊙ لٹریچر کی اشاعت اور ترسیل

جلسہ ہائے یوم خلافت کا انعقاد ⊙ چار افراد کا قبولِ احمدیت

(مکرم محمد اسلم صاحب قریشی مبلغ انچارج گی آنا - جنوبی امریکہ)

لجنہ اماء اللہ گی آنا کا ایک روزہ اجتماع

مورخہ ۲۳ اپریل کو لجنہ اماء اللہ کے ششماہی اجلاس کا مسجد احمدیہ روز گنال میں انعقاد عمل میں آیا۔ لجنہ گی آنا کی یہ دوسری بڑی تقریب تھی جو کہ اس کی تنظیم کے قیام کے بعد منعقد کی گئی۔ خدا کے فضل سے یہ ایک روزہ اجتماع بہت کامیاب رہا۔ خاکسار نے اجتماع کا پروگرام تیار کر کے دو ہفتے قبل تقسیم کر دیا تھا اور تقاریر کے سلسلے میں بھی ہر طرح سے لجنات کی راہنمائی کی گئی۔ چنانچہ مقررہ روز بفضلہ کافی تعداد میں لجنہ کی ممبرات دور و نزدیک کی جماعتوں سے تشریف لائیں اور صبح دس بجے سے ۴ بجے شام تک اس تربیتی اور تعلیمی پروگرام میں شرکت کر کے اپنے دینی علم میں اضافہ کیا اور سلسلہ سے اپنا تعلق مضبوط کیا۔ کُل حاضری ۵۰ کے قریب تھی جن میں آٹھ دس غیر از جماعت خواتین بھی تھیں جو بڑا اچھا اثر لے کر گئیں اور آئندہ کے لئے لجنہ کے سب پروگراموں میں شامل ہونے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقعہ پر لجنہ نے سامانِ خورد و نوش کی Sale سے مبلغ -/76 $ کی آمد پیدا کی جو انہوں نے مسجد فنڈ میں چندہ کے طور پر دیدی۔ فجزاھن اللہ احسن الجزاء۔

اجتماع افتتاح اور اختتام پر خاکسار نے بہنوں سے احمدی خواتین کی ذمہ داریوں اور امتیازات کے موضوع پر خطاب کیا اور انہیں موجودہ غیر اسلامی اور مادی ماحول سے بے نیاز ہو کر اسلامی اخلاقی اور دینی اقدار کو زندہ کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اجتماع کی خبر اخبار گی آنا کرانیکل میں شائع ہوئی۔

جلسہ ہائے یوم خلافت

یوم خلافت کے سلسلہ میں مورخہ ۲۷ مئی بروز جمعہ مشن ہاؤس جارج ٹاؤن میں جلسہ منعقد کیا گیا جس میں جارج ٹاؤن جماعت کے احباب و خواتین اور بعض غیر مسلم دوست بھی شامل ہوئے۔ خاکسار نے "اسلام میں نظام خلافت" کے موضوع پر مفصل رنگ میں روشنی ڈالی اور سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ دوبارہ اس بابرکت روحانی نظام کے قیام اور اس کے شاندار اور عظیم الشان نتائج کا تذکرہ کیا اور ہمیشہ اس آسمانی نظام سے وابستہ رہنے اور خلیفۂ وقت کی کامل اطاعت اور نظامِ سلسلہ سے ہمیشہ پورا تعاون کرنے کی تلقین کی۔ مکرم محمد شریف بخش صاحب سیکرٹری جماعت نے بھی برکاتِ خلافت پر خطاب کیا۔

تبلیغی سلائڈز کی نمائش

لیکچرز کے پروگرام کے بعد حاضرین کو جماعت احمدیہ کی عالمی تبلیغی اور اشاعتِ اسلام کی مساعی پر مشتمل رنگین سلائڈز دکھائی گئیں جن کو دیکھ کر سب بے حد خوش اور متاثر ہوئے۔ تصاویر کی تشریح کے دوران بہت عمدہ تبلیغ کا بھی موقعہ پیدا ہوا۔

جلسہ روز گنال

مورخہ ۲۹ مئی اتوار کے روز دیگر جماعتوں میں خلافت کے جلسے منعقد کرنے کا اہتمام کیا گیا۔ چنانچہ صبح ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک مسجد احمدیہ روز گنال میں جلسہ منعقد ہوا جس میں جماعت کے جملہ مرد و زن شامل ہوئے۔ لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا۔ خاکسار کے علاوہ مکرم جان محمد الہ دین صاحب نے خلافت کے موضوع پر ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ علاوہ تقریر کے خاکسار نے احباب کو خلافت کی برکات پر ایک اردو نظم ع

"خلافت دین و دنیا میں خدا کی مہربانی ہے"

بھی ترنم سے پڑھ کر سنائی اور بعد ازاں اس کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔ جلسہ کے اختتام پر برادرم مکرم جان محمد الہ دین صاحب نے جملہ حاضرین کو کھانا پیش کیا جو مسجد میں ہی سب نے اسلامی اخوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کُلُوا جَمِیْعًا کے طور پر کھایا۔ اس جلسہ میں دو احمدی خاندانوں کے افراد جو اکیلے دو الگ الگ دیہات میں رہتے ہیں خاص طور پر اہتمام سے دریا پار کر کے اس جلسہ میں شامل ہوئے۔

جلسہ ایڈنبرگ

روز گنال کے جلسہ کے بعد دوسری قریبی جماعت ایڈنبرگ میں دو بجے بعد دوپہر جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ روز گنال سے بھی چھ مخلصین جماعت اس جلسہ میں شرکت کے لئے اپنی کار پر وہاں پہنچے تا اس موقعہ پر ملاقاتِ اخوان سے فائدہ اٹھایا جائے اور تعارف پیدا ہو۔ یہاں بھی لاؤڈ سپیکر نصب کیا گیا اور شام ۴ بجے تک کامیاب جلسہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں مقامی احباب میں سے مکرم برادرم حسن بخش صاحب، رحیم بخش صاحب، محمد علی صاحب اور آفتاب الدین صاحب نے پروگرام میں حصہ لیا اور مضامین پڑھ کر سنائے اور تقاریر کیں۔ آخر میں خاکسار نے خلافت کی عظمت اور اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کا اس کے ساتھ وابستہ ہونا واضح کیا اور احباب کو اپنی خوش قسمتی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اور زیادہ قربانیوں اور جماعتی کاموں میں فعال حصہ لینے کی تلقین کی۔ ....

......!

جلسہ سسٹرز

نماز مغرب کے بعد تیسری قریبی جماعت سسٹرز ولیج کی مسجد احمدیہ میں یوم خلافت کے سلسلہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ مقامی احباب اور بچے اس تقریب میں شامل ہوئے۔ حامد علی صاحب نے "الوصیت" سے قدرت ثانیہ والی پیشگوئی پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں خاکسار نے خلافت کی برکات و فضائل پر تفصیلی تقریر کی اور احباب کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے ساتھ اجلاس برخاست ہوا۔

روز گنال میں تبلیغی سلائڈز

مورخہ ۳۰ مئی کو مغرب کی نماز کے بعد مسجد احمدیہ روز گنال میں جماعت کی عالمی تبلیغی مساعی پر مشتمل سلائڈز کی نمائش کا پروگرام عمل میں آیا جس میں شرکت کے لئے جماعت کے افراد نیز بہت سے دلچسپی رکھنے والے غیر از جماعت دوست بھی شریک ہوئے۔ یہ پروگرام تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہا جس کے دوران تصاویر کی وضاحت کرتے ہوئے اور ان کا پس منظر بتاتے ہوئے اسلام و احمدیت کی تبلیغ کا عمدہ موقعہ ملا اور اپنے اور غیر سب ہی جماعت کی اسلامی خدمات اور بین الاقوامی تبلیغی نظام سے بہت متاثر ہوئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ اللہ تعالیٰ ان پروگراموں کے نیک نتائج مترتب فرمائے۔ آمین

جماعتوں کے دورے، تبلیغی و تربیتی

ماہ اپریل و مئی میں جملہ جماعتوں کا دو مرتبہ تفصیلی دورہ کیا گیا۔ جن میں علاوہ احباب جماعت کی تربیت کے بہت سے غیر از جماعت دوستوں کو ملاقاتوں اور تقسیم لٹریچر کے ذریعہ تبلیغ کی گئی اور نئے روابط قائم کئے گئے۔ جماعت ہائے احمدیہ روز گنال، ایڈنبرگ، سسٹرز اور نیو امسٹرڈم کے علاوہ مندرجہ ذیل مقامات کا بھی دورہ کیا گیا۔

ویلیج نمبر ۱۹۔ کانجی۔ فارش بسکیلڈن۔ بلیک بُش۔ آلفس۔ ۶۳ ویلیج۔ Grove ہاؤسنگ سکیم۔ شیٹ اینکورو۔

روز گنال میں ایک مشن سے ارادت رکھنے والی فیملی کی ایک لڑکی بی بی غافلون جو ہمارے لجنہ کے پروگراموں میں بھی باقاعدہ شامل ہوتی ہے برضا و رغبت بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئی۔ خاکسار نے اس کے والدین کو بھی اس سعادت سے بہرہ ور ہونے کی تحریک کی۔ انشاء اللہ ایک وقت آئیگا کہ یہ ساری فیملی شامل سلسلہ ہو جائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسی طرح ایک اور بڑی عمر کی دیندار خاتون بھی جو باقاعدہ ہماری مسجد میں جمعہ ادا کرنے آتی ہیں بیعت کر کے جماعت میں داخل ہوئیں۔

نیو امسٹرڈم میں ایک تعلیم یافتہ افریقن دوست مسٹر باگمٹ نے جو کہ گی آنا کے اس دوسرے بڑے شہر کے ٹاؤن انجینئر ہیں بھی بیعت کر کے اسلام قبول کیا اور جماعت سے باقاعدہ منسلک ہوئے۔ انہوں نے ۲۵ ڈالر ماہوار چندہ دینے کا بھی عہد کیا۔ یہ عرصہ سے مشن سے دلچسپی رکھتے تھے اب خاکسار کی تحریک پر بفضلہ انہوں نے بشرح صدر قبول اسلام پر آمادگی کا اظہار کیا۔ اللہ تعالیٰ ان تینوں افراد کو ایمان و استقامت کی دولت سے مالا مال کر دے۔

نیو امسٹرڈم میں ہی ہمارے ایک افریقن احمدی دوست لطیف یوسپ صاحب اپنے ارد گرد کے ہمسایوں کو شوق سے اسلام کی تبلیغ کرتے ہیں۔ خاکسار کے جانے پر انہوں نے دو افراد سے ملوایا جن کو خاکسار نے اسلام سے مناسب رنگ میں متعارف کرایا اور لٹریچر بھی دیا۔ ان دونوں نے قبول اسلام کے لئے آمادگی ظاہر کی جس پر انہیں بیعت فارم مطالعہ اور تکمیل کے لئے دیئے گئے۔

سکیلڈن میں غیر مبایعین کی ایک مسجد ہے اس کے پریذیڈنٹ جماعت مبایعین سے گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔ چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں دورہ کے موقعہ پر ملاقات کے دوران انہوں نے خاکسار کو اپنی مسجد میں آکر جمعہ پڑھانے کی دعوت دی ہے جس کے مطابق مناسب موقعہ ملنے پر انشاء اللہ وہاں جاؤں گا اور وہاں کے لوگوں کو سلسلہ حقہ کی تبلیغ کا موقعہ ملے گا۔

فاٹرش میں ایک غیر مبائع دوست سے ایک شب عمدہ تبلیغی بات چیت ہوئی انہوں نے آئندہ بھی تبادلہ کرتے رہنے کی خواہش کا اظہار کیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے جلسہ سالانہ کے افتتاحی خطابات (انگریزی) کا ایک نسخہ خریدا۔

آلفس میں ایک غیر مبائع دوست نے "تذکرہ" انگریزی خرید کیا۔

الغرض تمام مقامات پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سا تبلیغی کام ہوا اور لٹریچر بھی تقسیم ہوا۔

مشن ہاؤس میں زائرین کی آمد

جارج ٹاؤن مشن ہاؤس میں متعدد مسلم اور غیر مسلم زائرین ملاقات اور اسلام و احمدیت کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے آتے رہے جن میں دو یونیورسٹی کی طالبات بھی شامل تھیں۔ انہیں اسلام کے متعلق لیکچر کے رنگ میں مفصل معلومات بہم پہنچائیں اور لٹریچر بھی دیا۔ ایک طالبہ نے حدیث کی ایک کتاب "وزڈم آف دی ہولی پرافٹ" بھی خرید کی۔ ہالینڈ میں مقیم سورینام کے ایک احمدی دوست محمد اسلام صاحب گی آنا اپنے رشتہ داروں کے پاس آئے تو مشن ہاؤس میں بھی آئے اور ہالینڈ مشن کے حالات سناتے رہے۔ ایک روز وہ اپنی میزبان فیملی کے جملہ افراد کے ساتھ آئے تو انہیں تبلیغی سلائیڈز دکھانے کا اہتمام کیا گیا تا یہ فیملی جماعت کے اور زیادہ قریب آسکے۔ ۳ افریقن طالبات نے تین جمعہ کی تقریبات میں شرکت کی اور اسلام کے متعلق لٹریچر حاصل کیا۔

جارج ٹاؤن میں انفرادی تبلیغ

عرصہ زیر رپورٹ میں جارج ٹاؤن میں پہلے سے زیر تبلیغ احباب کے پاس جا جا کر ان سے ملاقاتیں کی گئیں اور لٹریچر وغیرہ دیا جاتا رہا نیز بعض نئے دوستوں سے بھی تعارف ہوا۔ ان میں بعض سعید طبع معلوم ہوتے ہیں۔ خاکسار ان کی طرف مسلسل توجہ مبذول کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول حق کی توفیق بخشے۔ آمین

ایک افریقن دوست مسٹر جیکب (فارماسسٹ) اب بفضلہ قبول اسلام اور بیعت کے لئے تیار ہیں۔ سلسلہ کا اکثر لٹریچر ان کے پاس ہے حتیٰ کہ "تذکرہ" بھی بڑے شوق سے حاصل کیا ہے۔ خاکسار بیعت فارم انہیں دے چکا ہے عنقریب پُر کر کے دے دیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس مخلص دوست کو بہتوں کی ہدایت کا ذریعہ بنائے۔ آمین

اخبار کرانیکل میں مشن کا اشتہار

ماہ مئی میں ایک ہفتہ کے لئے اخبار میں احمدیہ مسلم مشن گی آنا کی طرف سے اسلام پر معلومات حاصل کرنے اور لٹریچر کے حصول کا اشتہار دیا گیا جس کا خدا کے فضل سے اچھا نتیجہ نکل رہا ہے۔ بعض دوست خطوط اور ذاتی ملاقاتوں کے ذریعہ لٹریچر کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

"مسلم ٹارچ لائٹ" کی اشاعت

ماہ اپریل اور مئی کے بلیٹن "مسلم ٹارچ لائٹ" کی اشاعت کا کام بھی عرصہ زیر رپورٹ میں انجام دیا گیا اور اسے احباب جماعت اور زیر تبلیغ افراد کے ہاتھوں تک پہنچایا گیا۔ مرکز کے علاوہ دیگر احمدیہ مشنوں کو بھی بغرض اطلاع بلیٹن ارسال کیا گیا۔

ترسیل لٹریچر

رسالہ تحریک جدید اور ریویو آف ریلیجنز اندرون ملک لائبریریوں اور سرکردہ افراد کو پوسٹ کرنے کے علاوہ کیریبین کے جزائر انٹیگا اور Nevis میں زیر تبلیغ افراد کو ارسال کیا گیا۔

Nevis میں ایک دوست نے تفسیر صغیر انگریزی کی ایک کاپی بھی خرید کی ہے۔ اسی طرح برازیل کے ایک شہر Boa Vista کے میئر کو بھی تحریک جدید ارسال کیا گیا۔ یہ شہر گی آنا کی سرحد سے سو میل کے فاصلے پر واقع ہے اور گی آنا کے لوگوں کی یہاں آمد و رفت رہتی ہے۔

وقارِ عمل

مورخہ ۱۵ مئی کو بروز اتوار مسجد احمدیہ روزگنال کی عمارت کے دو اطراف میں کنکریٹ کے پشتے بنانے کے لئے وقارِ عمل منعقد کیا گیا جس میں گیارہ دوستوں نے حصہ لیا اور سارا دن محنت مشقت سے کام کر کے اس اہم منصوبہ کو مکمل کیا۔ الحمد للہ۔ جس سے عمارت انشاء اللہ بارش اور کیچڑ کے اثرات سے مستقل طور پر محفوظ ہو جائے گی۔ اس موقعہ پر دوپہر کا کھانا بھائی حمید پیر بخش صاحب نے جو اس جماعت کے نئے مخلص ممبر ہیں نے جملہ رضاکاروں کو پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص و ایمان میں مزید برکت ڈالے۔ آمین

شادی کی ایک تقریب کے موقع پر تبلیغ۔

مورخہ ۱۰ اپریل کو ایک احمدی نوجوان کی شادی کی تقریب میں شرکت کی۔ اس موقعہ پر حاضر ایک کثیر تعداد کو بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی بعثت اور جماعت کے قیام کی غرض و غایت سے متعارف کرانے کا بھی موقعہ ملا نیز بہت سے لوگوں سے پہلی مرتبہ تعارف ہوا اور انہوں نے جماعت سے متعلق معلومات حاصل ہونے پر خوشی کا اظہار کیا۔ یہ شادی ایک ایسے علاقے میں تھی جہاں ابھی ہماری جماعت قائم نہیں۔

دینی تعلیم کے مکتب

گی آنا میں فی الحال تین جماعتوں میں مکتبوں کی صورت میں بچوں کو قرآن شریف سکھانے اور دینی مسائل سکھانے کا انتظام ہے۔ چنانچہ یہ مکتب روزگنال، ایڈنبرگ اور سسٹرز میں جاری ہیں۔ جارج ٹاؤن میں خاکسار بعض بچوں کو قرآن کریم پڑھا رہا ہے۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ اور حضرت مولانا ابوالعطاء صاحبؓ کی رحلت۔

سلسلہ احمدیہ کی قابل صد احترام بزرگ ہستی حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ کی رحلت اور خالدِ احمدیت حضرت مولانا ابوالعطاء صاحبؓ کی اچانک وفات کی اطلاع ملنے پر بہت صدمہ ہوا۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون۔

جماعت کی طرف سے ان بزرگان کی وفات حسرت آیات پر مرکز میں خود تعزیتی تاریں دی گئیں اور جملہ احمدیہ مساجد میں نماز جنازہ غائب ادا کی گئی اور حضرت سیدہ مرحومہؓ اور حضرت مولانا ابوالعطاء صاحبؓ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کی دعائیں مانگی گئیں۔ اللہ تعالیٰ ان قیمتی وجودوں کی وفات سے پیدا ہونے والے خلا کو اپنے فضل سے پُر فرمائے اور جماعت کو ان کے قائم مقام عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

بیعتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں چار افراد بیعت کر کے احمدیت کی آغوش میں داخل ہوئے۔ الحمد للہ۔

بالآخر آنمکرم اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو اور گی آنا کی جماعت کو زیادہ سے زیادہ اور مقبول خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین

ولادت

میرے بھتیجے عزیزم برکات احمد صاحب قریشی کارکن خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۸/۶ کو پہلا بچہ عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم قریشی محمود احمد صاحب مرحوم آف ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کا پوتا ہے۔

حضور نے ازراہ شفقت بچے کا نام حسنات احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کی صحت و عمر میں برکت دے۔ نیک، لائق، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

محمد مراد قریشی
مسلم گنج شیخوپورہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست چندہ دہندگان برائے تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱۶ اپریل تا ۳۱ مئی ۱۹۷۰ء

نوٹ: احباب کرام تمام عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور انہیں اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین!

دس روپے سے کم عطیہ دینے والے احباب کے نام شائع نہیں کئے جا رہے۔ قارئین کرام ان عطیہ دہندگان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل افسر۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ)

جماعت احمدیہ غوط فتح گڑھ		۱۰۰ روپے
" "	گھٹیالیاں	۱۶۲/۵۰ "
بیگمات ملک عبدالمالک خان صاحب دوالمیال		۲۰ "
مکرم ملک بشیر احمد صاحب	"	۱۰ "
محترمہ مسز سعید احمد صاحبہ	راولپنڈی	۱۰ "
" اہلیہ نصیر صاحبہ	"	۱۰ "
مکرم قریشی محمد اسحاق صاحب	"	۱۰۰ "
محترمہ بیگم صاحبہ سید ارتضیٰ علی صاحب	"	۳۰ "
مکرم ملک اعجاز احمد صاحب	"	۲۰ "
محترمہ امۃ الحمید صاحبہ بیگم ظفر اقبال صاحب	راولپنڈی	۵۰ "
مکرم خواجہ محمد عبد اللہ صاحب	"	۱۰ "
" بشیر الدین صاحب	"	۵۰ "
" چوہدری لئیق احمد صاحب	"	۱۸ "
" قریشی محمد عظیم صاحب	"	۱۵ "
" شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان	اوکاڑہ	۲۵ "
" شیخ فاضل محمود صاحب	"	۱۵ "
محترمہ اہلیہ صاحبہ شیخ فضل محمد صاحب	"	۱۰ "
" حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ	ربوہ	۱۰ "
لجنہ اماء اللہ گوٹھ غلام محمد (سندھ)		۱۰ "
مکرم مرزا غلام رسول صاحب	منڈی بہاؤالدین	۲۰ "
" خواجہ بشیر احمد صاحب کوٹھی بہرام	سیالکوٹ	۱۰ "
" خواجہ ظفر احمد صاحب	"	۲۵ "
محترمہ بشریٰ اختر صاحبہ	"	۱۰ "
مکرم شمس الدین صاحب	"	۱۰ "
" شعیب احمد صاحب گوندل	"	۱۰ "
" حاجی محمد یعقوب صاحب	"	۱۰۰ "
" مہر غلام عباس صاحب	کوٹ موسیٰ	۱۰ "
" محمد احسان الٰہی صاحب جنجوعہ صدر جماعت احمدیہ	چنیوٹ	۱۰ "
" آغا محمد ابراہیم نصر اللہ صاحب	راولپنڈی	۱۰ "
" محمد منصور عالم صاحب	"	۱۰۰ "
" کرنل ڈاکٹر محمود الحسن صاحب	"	۱۰۰ "
" سید توقیر مجتبیٰ صاحب	"	۵۰ "
" زاہد اصفہان صاحب	"	۱۰ "
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	ربوہ	۲۱/۲۵ "
"	گھٹیالیاں	۱۰ "
مکرم چوہدری محمد لطیف صاحب	گجرات	۲۱ "
" شیخ خورشید احمد صاحب	"	۱۰ "

(اداریہ۔ صفحہ ۲ سے آگے)

بعث بعد الموت کا انکار ہی ہے۔ جب بھی لوگوں کے اعمال میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ بعث بعد الموت میں شبہات اور انکار کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اسی لئے مومنوں کے لئے سب سے زیادہ ضرورت اس امر کی ہوتی ہے کہ وہ بعث بعد الموت کے عقیدہ میں کوئی تزلزل نہ آنے دیں اور سب سے زیادہ حفاظت اس عقیدے ہی کی کریں۔ اس میں تزلزل یا غفلت خطرہ کا ایک زبردست الارم ہوتا ہے۔ اگر کوئی قوم اس بارہ میں غفلت کا شکار ہو جائے کہ مرنے کے بعد اسے اپنے ایک ایک فعل کا جواب دینا ہوگا تو پھر اسے قعر مذلت میں گرنے اور ہولناک انجام سے دوچار ہونے سے کوئی نہیں بچا سکتا۔

مکرم عباس احمد صاحب	ڈیرہ غازی خان	۱۰ روپے
محترمہ امۃ الباری صاحبہ بیگم چوہدری محمد نعیم صاحب شاہنواز لمیٹڈ کراچی		۵۰ "
مکرم جان محمد صاحب چک ۸ ایم بی	سرگودھا	۱۰ "
" ملک محمد خان رشید صاحب	کوٹ فتح خان	۱۰ "
لجنہ اماء اللہ	کراچی	۱۹۹/۵۰ "
مکرم منظور احمد صاحب ایڈووکیٹ	کوٹلی آزاد کشمیر	۱۶/۰۰ "

ضروری تعلیم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۳)

مندرجہ بالا اقتباس سے ظاہر ہے کہ حقیقی زندگی حاصل کرنے کے لئے قرآن شریف سے واقفیت از بس ضروری امر ہے جو قرآن شریف سیکھنے اور پڑھنے سے غافل ہے وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مردہ ہے اور کسی عزت کا مستحق نہیں۔ اس ضروری تعلیم کے پیش نظر انصار اللہ کے پروگرام سے تعاون کرتے ہوئے سہ ماہی امتحانوں میں شرکت کو اپنے اوپر لازم کر لیجئے۔ آئندہ امتحان انشاء اللہ ۲۶/۲۷ اخاء/اکتوبر کو منعقد ہوگا۔ نصاب یہ ہے:۔

ترجمہ پارہ ۸ نصف اول

کتاب "آسمانی فیصلہ" (دفتر سے طلب فرمائیں)

اذان کے بعد اور مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت کی دعائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کی اہلیہ گزشتہ بارہ تیرہ روز سے ٹائیفائیڈ میں مبتلا ہیں بہت پریشانی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین ثم آمین! (مبشر احمد طاہر، طاہر اسٹوڈیو۔ قصور)

(۲) میری بھتیجی خدیجہ نذیر کافی دنوں سے سخت بیمار رہتی تھی اب خدا تعالیٰ کے فضل سے کچھ آرام ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے اسے کامل صحت اور دراز عمر عطا فرمائے۔ آمین۔ (لفٹیننٹ زاہد احمد زاہد۔ مارٹن روڈ۔ کراچی)

(۳) خاکسار ۲ سال سے بیمار رہا فالج کی بیماری سے دو دفعہ بائیں طرف حملہ ہوا ہے۔ اب قدرے افاقہ ہے مگر کمزوری بہت ہے اور مالی حالت بھی اچھی نہیں ہے دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل شفا عطا فرمائے اور میری مالی مشکلات دور فرمائے۔

(چوہدری برکت علی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۰۸ آر چوہدری والا ضلع لائلپور)

(۴) خاکسار ہفتہ عشرہ سے کان میں شدید درد کی وجہ سے بیمار ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے۔ (صوفی نذیر احمد زعیم انصار اللہ محمد آباد (سندھ))

قائدین کرام اپنی مجالس کے حل شدہ پرچے فوری طور پر مرکز میں ارسال فرمائیں! (مہتمم تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسلسلہ عشرۂ وصولی چندہ وقفِ جدید

بچوں اور نوجوانوں کی تربیت اور وقفِ جدید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:۔

"مختلف مقامات پر وقفِ جدید کے معلمین ہیں ان کے ذریعہ سے ان کی قابلیت کے مطابق کام لیا جا رہا ہے۔ وہ تربیت کا کام کر رہے ہیں اور بچوں کو قاعدہ (یسّرنا القرآن) پڑھا رہے ہیں۔ نوعمر نوجوانوں کو قرآن ناظرہ پڑھا رہے ہیں۔ جن کو ترجمہ نہیں آتا انہیں ترجمہ پڑھا رہے ہیں۔ ہزاروں احمدی تربیت کے لحاظ سے ان سے مختلف مقامات پر استفادہ کر رہے ہیں۔"
(خطبہ جمعہ مطبوعہ ۲۷ر جنوری ۱۹۷۷ء)

پھر فرمایا:۔

"وقفِ جدید کے کام چلانے کے لئے روپیہ کی بھی ضرورت ہے جماعتیں اس کے بجٹ کو بھی پورا کرنے کی کوشش کریں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ر جنوری ۱۹۷۷ء)

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ)

دعائے مغفرت

میری نانی اماں محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری حاکم علی صاحب مرحوم (صحابی) آف چک نمبر ۹ پنیار ضلع سرگودہا مورخہ ۲۵ر جون ۱۹۷۷ء بروز ہفتہ تقریباً ۱۱ بجے قبل دوپہر وفات پا گئیں، انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔

مرحومہ کا جنازہ رات دس بجے کے قریب ربوہ پہنچا۔ نمازِ جنازہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ ایک بجے شب تدفین عمل میں آئی۔ قبر پر دعا محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ سرگودہا نے کرائی۔ پسماندگان میں تین لڑکے اور چار لڑکیاں ہیں جو سب شادی شدہ ہیں۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرے اور انہیں مرحومہ کی نیک صفات کا وارث بنائے۔ آمین۔

(خاکسار ندیم احمد باجوہ ابن محترم چوہدری محمد شریف صاحب باجوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار کی بھانجی عزیزہ ناصرہ جو مکرم عبدالمقیت خان صاحب 63/A3، گلبرگ ۳ لاہور کی اہلیہ ہیں کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سیڑھیوں سے گرنے کی وجہ سے ان کی ٹانگ کی ہڈی دو جگہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ ہڈی صحیح طور پر سیٹ ہو اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبدالحمید جنجوعہ۔ دارالرحمت غربی ربوہ)

۲۔ میرے برادرِ نسبتی عزیزم کمانڈر عبدالرشید تاج جو سویڈن کے ایک ہسپتال میں اپریشن اور پھر لندن میں کچھ عرصہ زیرِ علاج رہنے کے بعد اب روبصحت تھے مگر ۲۶ر جون کو دوبارہ ہسپتال میں داخل ہوئے ہیں جہاں شاید ان کا دوبارہ اپریشن ہو۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین۔

(کرم دین۔ لندن)

۳۔ مکرم مبشر احمد صاحب بٹ پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ گدّو بیراج کو ۲۵ر جون کو بس کا ایک حادثہ پیش آیا جس سے ان کے سر اور کمر میں معمولی زخم آئے۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفاءِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(غلام احمد فرخ مربی سلسلہ احمدیہ مقیم سکھر)

کراچی میں قیامت خیز بارش کی وجہ سے رونما ہونیوالی ہولناک تباہی

۳۰ر جون ۱۹۷۷ء کو کراچی میں قیامت خیز بارش جس تباہی و بربادی پر منتج ہوئی ہے اس کی جو دلدوز تفصیلات اخبارات میں شائع ہو رہی ہیں انہیں پڑھ کر کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ خدائے رحمٰن و رحیم کے حضور دعا ہے کہ وہ رحم فرمائے اور ہمارے ملک کو اس قسم کی آفات سے محفوظ رکھے۔ کراچی میں ہونے والی تباہی پر تبصرہ کرتے ہوئے "پاکستان ٹائمز" اپنے ۳ر جولائی ۱۹۷۷ء کے اداریہ میں رقمطراز ہے:۔

"گزشتہ جمعرات (۳۰ر جون ۱۹۷۷ء) کو کراچی میں جو موسلا دھار بارش ہوئی وہ آسمان سے پانی ٹوٹ پڑنے کے مترادف تھی۔ اس نے موت اور تباہی و بربادی کا ایک ناقابلِ یقین سلسلہ اپنے پیچھے چھوڑا ہے۔ چھ گھنٹے کے مختصر عرصہ میں چھ انچ بارش ریکارڈ ہوئی۔ اس کے نتیجہ میں عملاً طوفانِ نوح اُمڈ پڑا۔ ۱۹۳۶ء کے بعد سے اب تک اتنا پانی پہلے کبھی نہیں برسا تھا اور اس نے جو تباہی مچائی اپنی وسعت کے لحاظ سے اس کی پہلے کوئی مثال موجود نہیں ہے۔ زندگی اب اس شہر میں صحیح معنوں کی رو سے مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ تمام عوامی سروسیں (سڑکیں، ریلوے لائنیں، بجلی، تار اور ٹیلیفون وغیرہ) ٹوٹ پھوٹ کر رہ گئی ہیں۔ مکانات منہدم ہو کر پیوندِ زمین ہو گئے ہیں۔ سڑکیں اور ریلوں کی پٹڑیاں بہہ گئی ہیں۔ ایک اندازہ کے مطابق شہر کی ایک چوتھائی آبادی بے گھر ہو چکی ہے۔ مرنے والوں کی تعداد دو سَو کی حد سے تجاوز کر چکی ہے۔ ملبہ کے نیچے سے لاشیں ابھی تک نکالی جا رہی ہیں۔"

(تلخیص و ترجمہ "پاکستان ٹائمز" ۳ر جولائی ۱۹۷۷ء صہ)

سالانہ صنعتی نمائش بر موقع جلسہ سالانہ

انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے موقع پر حسبِ سابق وسیع پیمانہ پر صنعتی نمائش منعقد کی جائے گی۔ اس نمائش میں جو بہنیں مقابلہ میں شامل ہوں ان کی تفصیل لائحہ عمل کے صفحہ ۹ پر شائع شدہ ہے وہاں سے دیکھ سکتی ہیں لیکن فروخت کے لئے ہر قسم کی چیز مگر بہت مہنگی نہ ہو بنا کر بھجوائی جا سکتی ہے۔ اپنے ہاتھ کی بنی ہوئی چیزیں ہوں۔ لجنات اور بہنیں اس سلسلہ میں ابھی سے کوشش شروع کریں اور اس سلسلہ میں جو بات پوچھنی ہو وہ بیگم صاحبہ مرزا حفیظ احمد سیکرٹری نمائش لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو لکھ کر پوچھ سکتی ہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

خلیل پولٹری

بریڈنگ فارمز ربوہ (محلہ دارالفضل)
یک روزہ پٹھیاں۔ چوزے۔ تیار مرغیاں۔
یک روزہ برائلرز۔ تیار برائلرز۔ بٹھلانے والے انڈے۔
فروزن چکس (FROZEN CHICKS)

تشویشناک بیماریاں

کمزور ہاضمہ۔ تبخیر معدہ۔ اپھارہ۔ خرابی جگر۔ قلّتِ خون۔ سینہ کی جلن۔ قبض۔ اکثر بیمار دانتوں کی بدولت بھی ہوتی ہیں۔
دانتوں کا معائنہ مفت اور مفت دیگر طبّی مفید مشوروں کے لئے تشریف لاویں۔
ڈاکٹر صوفی علی محمد آر۔ ایم پی
صوفی ہومیو شفاخانہ۔ رحمت بازار۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴